غلط مسئلے



ادارۂ اشاعت دینیات حضرت نظام الدین نئی دہلی ۱۳

Rs Price 0/70

فون: ۶۱۷۱۳۲

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهٖ

اَغْلَاطُ الْعَوَامِ فِی بَابِ الْاَحْكَامِ

مُبَوَّب و مرتب بہ ترتیب خاص ملقب بہ

غلط مسئلے

مؤلفہ حضرت حکیم الامت مجدد ملت مولانا شاہ
محمد اشرف علی صاحب تھانوی قدس اللہ سرہ العزیز

(مع ضمائم جدیدہ وقدیمہ)

ناشر
ادارہ اشاعتِ دینیات حضرت نظام الدین نئی دہلی

قیمت ایک روپیہ

ان ورقوں میں کیا ہے

بمبئی میں ہماری برانچ

ادارہ اشاعت دینیات ۳۶ محمد علی روڈ بمبئی ۳

(.... جمال پرنٹنگ پریس دہلی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

حضرت حکیم الامت قدس سرہ العزیز کا رسالہ اغلاط العوام آپ کے سامنے ہے۔ حضرت اقدس رحمۃ اللہ علیہ نے ایک سو سے زائد ایسے غلط مسئلے اس رسالہ میں جمع فرمائے ہیں جن کی شرعاً کوئی اصل نہیں۔ اور یہ مسائل مختلف ابواب کے تھے مگر عنوانات کے ماتحت ترتیب کے ساتھ جمع نہ کئے تھے۔ بعض علماء نے اصل کتاب کو باب باب بنا کر شائع کی تھی۔ اس مرتبہ احقر نے بھی تمام مسائل کو نئی ترتیب دیکر یہ اڈیشن تیار کیا ہے۔ ہر عنوان کے ماتحت ان مسائل کا بھی اضافہ کر دیا ہے جو اصل کتاب پر بطور ضمیمہ مختلف علمائے کرام نے اضافہ کئے تھے ایسے مسائل کے شروع میں (ضم) لکھ دیا گیا ہے تاکہ حضرت اقدس حکیم الامت قدس سرہ و دیگر علماء کے جمع کردہ مسائل کی تعیین میں دقت نہ ہو۔ آخر میں حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری دامت برکاتہم کا اضافہ بھی ملحق کر دیا ہے۔

اب اس کتاب میں ۱۲۹ مسئلے آپ کو ملیں گے۔ ہم نے خالص دینی و اصلاحی کتابوں کے شائع کرنیکا فیصلہ کیا ہے آپ اس سلسلہ کی کتابیں ہم سے طلب فرمایا کریں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ خود بھی دینی کتابوں کا مطالعہ کریں گے اور اپنے احباب کو بھی ناول افسانوں سے ہٹا کر دینی کتابوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے۔ احقر انیس احمد غفرلہ ادارہ اشاعت دینیات۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

طہارت، نجاست، وضو، غسل، اور تیمم کا بیان

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ جو شخص نیا مسلمان ہو اس کو مسلمان دینا چاہیئے ورنہ وہ پاک نہیں ہوتا۔ سو یہ بات محض بے اصل ہے۔

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ کسی کا ستر کھلا ہو انظر پڑنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ سو یہ غلط بات ہے۔

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ سور کے دیکھنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کی کچھ اصل نہیں۔

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ استنجے کے بچے ہوئے پانی سے وضو نہ کرنا چاہیئے سو یہ محض غلط ہے۔

مسئلہ:۔ بعضے کہتے ہیں کہ جس وضو سے جنازہ کی نماز پڑھی ہو اس سے پنجگانہ نمازوں میں سے کوئی نماز نہ پڑھے۔ سو یہ بھی محض غلط ہے۔

مسئلہ:۔ بعضے عوام کہتے ہیں کہ اگر پانی میں ناخن ڈوب جائے تو اس کا استعمال کرنا مکروہ ہے۔ سو یہ محض غلط ہے۔ البتہ اگر ناخن میں میل جمع ہو تو اس کو برتنا نظافت کے خلاف ہے۔

مسئلہ:۔ بعضی عورتیں سمجھتی ہیں کہ باہر پھرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ سو

یہ محض غلط ہے۔ البتہ بے ضرورت باہر نکلنا بُرا ہے۔

مسئلہ :۔ بعض عورتیں میں مشہور ہے کہ کوا وغیرہ گھڑے میں چونچ ڈالدے تو اسمیں اتنا پانی بھرے کہ باہر کو نکل جاوے اس سے پاک ہو جاتا ہے۔ سو اس کی کچھ اصل نہیں۔ جس جانور کا جھوٹا مکروہ یا ناپاک ہے پانی تر جانے سے بھی ویسا ہی رہے گا۔ اور اگر پاک ہے تو اس کی حاجت نہیں۔

مسئلہ :۔ عوام میں مشہور ہے کہ چراغ کا تیل ناپاک ہوتا ہے مگر یہ محض بے اصل ہے عجب نہیں کہ کسی نے اس سے احتیاط رکھنے کو اس بنا پر کہا ہو کہ لوگ چراغ کو جگہ بے جگہ رکھد یتے ہیں اور اس وجہ سے ایسا بھی اتفاق ہو جاتا ہے کہ اس میں سے کتا وغیرہ چاٹ جاتا ہے اس لیئے اس تیل سے احتیاط کا مشورہ کسی نے دیا ہوگا۔ عوام نے اس کو یقینی ناپاک ہی قرار دیدیا اور اس کی وجہ بھی بعض عوام سے سنی گئی ہے کہ وہ جلتا ہے اس لیئے ناپاک ہو جاتا ہے حالانکہ جلنے کو ناپاک ہونے میں کوئی دخل نہیں۔ غرض دعویٰ اور دلیل دونوں مہمل ہیں۔

مسئلہ :۔ حقہ کے پانی کو بھی عوام ناپاک سمجھتے ہیں اگرچہ اس سے بچنا نظافت کے لیے ضروری ہے لیکن اس سے نجس ہونا لازم نہیں آتا۔

مسئلہ :۔ دہم، بعض عوام سمجھتے ہیں کہ اگر کتے سے کوئی چیز کپڑا برتن وغیرہ چھو جائے تو وہ چیز ناپاک ہو جاتی ہے۔ یہ غلط ہے۔ البتہ رال لگنے سے ناپاک ہو جائے گا۔

مسئلہ :۔ بعضے آدمی کپڑے یا تکیہ پر تیمم کر لیتے ہیں اگرچہ اس پر زیادہ غبار نہ ہو۔ سو یہ بالکل درست نہیں۔

حیض ونفاس

مسئلہ :- مشہور ہے کہ زچہ جبتک غسل نہ کرے ۔ اس کے ہاتھ کی کوئی چیز کھانا درست نہیں۔ یہ بھی غلط ہے حیض اور نفاس میں ہاتھ ناپاک نہیں ہوتے

مسئلہ :- بعض کہتے ہیں کہ چلّے کے اندر زچہ میں خاوند کو نہ جانا چاہیے سو اس کی کوئی اصل نہیں۔

مسئلہ :- عوام کہتے ہیں کہ جو عورت حالت ہیں یا زچگی میں مر جائے اس کو دوبارہ غسل دینا چاہیئے - یہ محض بے اصل ہے۔

مسئلہ :- عوام عورتیں زچہ خانہ میں چالیس روز تک نماز پڑھنا جائز نہیں سمجھتیں۔ اگرچہ پہلے ہی پاک ہو جائیں۔ سو یہ بالکل دین کے خلاف بات ہے چالیس دن نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت ہے باقی کم سے کم مدت کی کوئی حد نہیں جس وقت پاک ہو جائے فوراً نماز شروع کرے ۔ اسی طرح اگر چالیس دن میں خون موقوف نہ ہو۔ تو چالیس دن کے بعد پھر اپنے آپ کو پاک سمجھکر نماز شروع کر دے

اذان واقامت وامامت

مسئلہ :- مشہور ہے کہ اذان نماز کیلئے مسجد میں بائیں طرف ہو اور اقامت یعنی تکبیر داہنی طرف شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں۔

مسئلہ :- مشہور ہے کہ اگر مقتدی عمامہ باندھے ہو اور امام صرف ٹوپی پہنے ہو

تو نماز مکروہ ہوتی ہے۔ یہ محض بے اصل بات ہے۔ البتہ جو شخص صرف ٹوپی سے بازار اور مجمع احباب میں جاتا ہوا منقبض ہو اس کو بدون عمامہ کے نماز پڑھنا مکروہ ہے خواہ وہ امام ہو یا مقتدی۔

مسئلہ:۔ بعض لوگ اذان کے سامنے یا دعا کے سامنے سے جانا ناجائز سمجھتے ہیں۔ اس کی کچھ اصل نہیں۔

مسئلہ:۔ عوام متکبرین میں مشہور ہے کہ جس امام کے گھر میں پردہ نہ ہو اس کے پیچھے نماز درست نہیں۔ سو سمجھ لیا جائے کہ اگر معترضین کی بیبیاں ایک نامحرم کے روبرو بھی آتی ہوں تو ان کو بھی بے پردہ کہا جاوے گا اور امام و مقتدی سب یکساں ہوں گے۔

مسئلہ:۔ بعض کو طاعون میں اذانیں دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس کی بھی کوئی اصل نہیں۔

نماز جماعت اور خطبہ

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ چارپائی پر نماز پڑھنے سے بندر ہو جاتا ہے۔ سو یہ محض بے اصل ہے۔

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ چاند اور سورج گہنے کے وقت کھانا پینا منع ہے۔ سو اس کی بھی کوئی اصل نہیں۔ البتہ وہ وقت توجہ الی اللہ کا ہے اس وجہ سے کھانے پینے کا شغل ترک کر دینا اور بات ہے رہا کہ دنیا کے تمام کاروبار بلکہ گناہ تک تو کرتا رہے اور صرف

کھانا پینا چھوڑ دے یہ شریعت کو بدل ڈالنا اور بدعت ہے۔

مسئلہ:۔ بعضی عورتیں نماز پڑھ کر جائے نماز کا گوشہ یہ سمجھ کر الٹ دینا ضروری سمجھتی ہیں کہ شیطان اس پر نماز پڑھے گا۔ سو ان میں سے کسی بات کی بھی اصل نہیں۔

مسئلہ:۔ اکثر عوام کا معمول ہے کہ مریض جب جماعت میں شریک ہوتا ہے تو تمام صف کے کنارے پر اور بائیں طرف بیٹھتا ہے گویا درمیان میں کھڑے ہونے کو برا سمجھتے ہیں۔ یہ امر محض بے اصل ہے۔

مسئلہ:۔ بعض کا خیال ہے کہ تہجد کے بعد سونا نہ چاہئے ورنہ تہجد جاتا رہے گا۔ سو اس کی کوئی اصل نہیں اور بہت آدمی اسی وجہ سے تہجد سے محروم ہیں کہ صبح تک جاگنا مشکل ہے اور سونے کو ممنوع سمجھتے ہیں۔ سو جان لینا چاہئے کہ سو رہنا بعد تہجد کے درست ہے۔

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ اندھیرے میں نماز پڑھنا ناجائز ہے۔ سو یہ غلط ہے البتہ اتنی اٹکل ضرور ہے کہ قبلہ سے بے رخ نہ ہو۔

مسئلہ:۔ عورتیں کہتی ہیں کہ اگر کئی عورتیں ایک جگہ کھڑی ہو کر نماز پڑھیں تو آگے پیچھے کھڑا ہونا درست نہیں۔ یہ محض غلط ہے۔

مسئلہ:۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سجدہ تلاوت کر کے دونوں طرف سلام بھی پھیرے۔ یہ بھی محض غلط ہے۔

مسئلہ:۔ عوام میں مشہور ہے کہ نماز عشاء سے پہلے سو رہنے سے عشاء کی نماز قضا ہو جاتی ہے۔ یعنی اگر پھر پڑھے تو قضا کی نیت کرے۔ سو یہ بالکل غلط

ہے۔ البتہ بلا عذر سونا درست نہیں اور نصف شب کے بعد مکروہ وقت ہو جاتا ہے۔

مسئلہ:۔ عورتوں میں مشہور ہے کہ عورتیں مردوں سے پہلے نماز نہ پڑھیں سو یہ محض غلط ہے۔

مسئلہ:۔ بعض عورتیں سمجھتی ہیں کہ تلاوت کے دو سجدے ہونے چاہئیں یعنی ایک آیت پڑھے تو دو سجدے واجب ہوتے ہیں۔ سو یہ محض غلط ہے۔

مسئلہ:۔ عوام میں مشہور ہے کہ نماز میں داہنا انگوٹھا سرک جانے سے نماز جاتی رہتی ہے۔ سو یہ محض غلط ہے۔ البتہ بلا ضرورت، اٹھانا بہت عبث ہے۔

مسئلہ:۔ بعض عوام کہتے ہیں کہ سنت کے بعد نہ بولے اگرچہ گھوڑے کی ٹاپ میں دب گیا ہو۔ اس کی کچھ اصل نہیں۔ بلکہ اس پر عمل کرنے میں علاوہ فساد عقائد کے بعض اوقات کوئی واجب شرعی بھی ترک ہو جاوے گا۔ مثلاً کسی نے مسئلہ پوچھا یا کسی امر میں اعانت چاہی۔

مسئلہ:۔ بعض کو دیکھا ہے کہ ریل میں سوار ہو کر بلا عذر بھی نماز بیٹھ کر یا بے رُخ پڑھ لینے کو جائز سمجھتے ہیں۔ سو ریل میں کوئی حکم نہیں بدلتا معمولی دقتیں تو گھر میں بھی پیش آجاتی ہیں۔ اسی طرح نماز ن بیبیاں بہلی میں بیٹھکر نماز پڑھ لیتی ہیں یاد رکھنا چاہیے کہ جہاں بہلی کے ٹھہرانے میں خطرہ نہ ہو وہاں زمین پر اتر کر نماز پڑھنی چاہیے۔ پردہ برقع کا کافی ہے۔

مسئلہ:۔ بعضے عوام ایسے مرض میں نماز چھوڑ دیتے ہیں جس میں بدن اور کپڑا پاک رہنا مشکل ہے اور یہ سمجھتے ہیں کہ اس حالت میں نماز جائز ہونے کی کوئی

صورت نہیں۔ سو یہ خیال محض غلط ہے۔ علماء سے مسائل پوچھکر نماز پڑھنا ضرور ہی ہے۔ ایسی حالت میں بھی نماز درست ہو جاتی ہے جب دھونے سے سخت تکلیف ہو یا مرض بڑھنے کا ڈر ہو اور کپڑے بدلنے کے لئے زیادہ نہ ہوں تو اسی طرح نماز درست ہو جاتی ہے۔

مسئلہ :۔ بعضے عوام کو اس کا بھی پابند دیکھا ہے کہ جب جمعہ کے لئے آتے ہیں اول مسجد میں تھوڑی دیر بیٹھکر پھر سنتیں پڑھتے ہیں گو نزدیک ہی سے آئے ہوں اور گو سانس درست کرنے کی بھی ضرورت نہ ہو۔ سو اس کی کوئی اصل نہیں اور سانس کی درستگی تھوڑی دیر کھڑے رہنے سے بھی ممکن ہے یہ کیا ضرور ہے کہ بیٹھ ہی جاویں۔

مسئلہ :۔ مشہور ہے کہ جس کی سنتیں صبح کی رہ جاویں اس کے درست ہونے کی یہ شرط ہے کہ سورج نکلنے تک اسی جگہ بیٹھا رہے۔ سو یہ بھی غلط ہے بلکہ یہ جائز ہے کہ کسی کام میں لگ جاوے اور بعد آفتاب نکلنے کے ان کو پڑھ لے۔

مسئلہ : (ضمیمہ) اکثر عوام کو دیکھا ہے کہ جماعت میں صف بندی کے وقت پاؤں کا انگوٹھا ملا کر صف سیدھی کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ کندھے اور ٹخنے کی سیدھ کرنے سے صف سیدھی کرنی چاہیئے۔

مسئلہ :۔ (ضمیمہ) اکثر عوام کو اس کا التزام کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ جمعہ کا پہلا خطبہ سننے کے وقت دونوں ہاتھ باندھ لیتے ہیں۔ اور دوسرا خطبہ سننے کے وقت دونوں ہاتھ زانو پر رکھ لیتے ہیں۔ یہ بھی بے اصل ہاتنا ہے

مسئلہ :۔ (ضمیمہ) اکثر عوام جمعہ کے خطبوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک سنکر بلند آواز سے درود شریف پڑھتے ہیں۔ یہ جائز نہیں زبان سے درود شریف نہ پڑھے ہاں دل ہی دل میں پڑھے تو کوئی ضائقہ نہیں۔

مسئلہ :۔ (ضم) بعضے عوام نماز میں بائیں کہنی کھلی رہنے سے نماز میں خرابی آنا سمجھتے ہیں۔ یہ خاص بائیں کہنی کی تخصیص غلط ہے بلکہ دونوں میں سے خواہ دائیں ہو یا بائیں کھلی رہنے سے نماز مکروہ ضرور ہوگی۔

قراءت وتجوید

مسئلہ :۔ قرآن مجید میں بعضے مقامات پر بے موقع وصل کرنے سے کفر کا فتویٰ بعض نے لکھ دیا ہے اسی طرح یہ کہ الحمد شریف میں بعضے حروف کے وصل سے شیطان کا نام پیدا ہونا لکھ دیا ہے۔ سو ان دونوں امر کی کچھ اصل نہیں۔ البتہ قواعد قراءت کے اعتبار سے یہ دونوں وصل بے قاعدہ اور قبیح ہیں مگر کفر یا شیطان کے نام کا دعویٰ محض تصنیف ہے۔

مسئلہ :۔ حفاظ وغیرہم میں مشہور ہے کہ سورۂ براءت پر کسی حالت میں بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی سو بات یہ ہے کہ صرف ایک حالت میں اس میں بسم اللہ نہیں ہے کہ اوپر سے پڑھتے پڑھتے سورۂ براءت شروع کرے باقی اگر تلاوت اسی سورت سے شروع کرے یا درمیان میں کچھ وقفہ کرکے بقیہ سورت پڑھے تو بسم اللہ کہے۔

دُعا، ذکر و تلاوت اور تعویذ

مسئلہ:۔ عوام میں مشہور ہے کہ بے وضو درود شریف پڑھنا درست نہیں۔ سو یہ بالکل غلط ہے بلکہ قرآن بھی پڑھنا بلا وضو درست ہے۔ البتہ قرآن شریف کو ہاتھ لگانا درست نہیں۔

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ دوپہر کے وقت قرآن شریف پڑھنا ممنوع ہے۔ سو یہ غلط ہے۔ البتہ نماز پڑھنا اس وقت ممنوع ہے۔

مسئلہ:۔ اس طرف بھی اکثر عامل التفات نہیں کرتے کہ آیات قرآنیہ کو بے وضو لکھ دیتے ہیں۔ اسی طرح بے وضو آدمی کے ہاتھ میں دیدیتے ہیں۔ اس کا لکھنا اور مس کرنا دونوں بلا وضو ناجائز ہے۔

مسئلہ:۔ ذکر جہر کو بعض مشائخ بلا کسی شرط کے جائز سمجھتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ اس کے جواز کی ایک بہت بڑی ضروری شرط یہ ہے کہ اس سے کسی نماز پڑھنے والے کا دل پریشان نہ ہو اور سونے والے کی نیند خراب نہ ہو اور جہاں اس کا احتمال ہو آہستہ ذکر کرے۔ اگرچہ پکار کر کرنے کی تعلیم دی گئی ہو۔

مرض الموت و جنازہ

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ خاوند بیوی کے جنازہ کا پایہ نہ پکڑے۔ سو

یہ بھی محض غلط ہے۔ اجنبی لوگوں سے وہ زیادہ مستحق ہے۔

مسئلہ:۔ یہ مشہور ہے کہ میت اگر گھر میں یا محلہ میں ہو اس کے لیجانے تک کھانا پینا گناہ ہے۔ یہ بات بھی محض بے اصل ہے۔

مسئلہ:۔ عوام کہتے ہیں کہ میت کے غسل کے پانی پر پاؤں رکھنا درست نہیں اور اسی خیال سے غسل دینے کے لئے ایک لحد کھودتے ہیں کہ سب پانی اسی میں رہے۔ سو یہ بالکل غلط ہے۔

مسئلہ:۔ بعضے عوام محرم میں قبروں پر تازہ مٹی ڈالنے کو ضروری سمجھتے ہیں۔ سو اس کی بھی کوئی اصل نہیں۔

مسئلہ:۔ بعض عوام میں اس کا بڑا اہتمام ہے کہ مردے کو گھر کے برتنوں سے غسل نہ دینا چاہیئے بلکہ کورے منگا کر غسل دیویں اور پھر ان برتنوں کو گھر میں نہ استعمال کیا جائے بلکہ مسجد میں بھیجدیں یا چھوڑ دیں۔ یہ بھی محض بے اصل ہے

مسئلہ:۔ (ضمیمہ) عوام کو دیکھا ہے کہ نماز جنازہ کی تکبیرات کہتے وقت منہ آسمان کی طرف اٹھایا کرتے ہیں۔ یہ بے اصل بات ہے۔

مسئلہ:۔ (ضمیمہ) اکثر جگہ دستور ہے کہ جنازہ دفن کرتے وقت مردہ کو قبر میں چت لٹا کر صرف اس کا منھ قبلہ کی طرف کر دیتے ہیں یہ ٹھیک نہیں بلکہ قبلہ کی طرف بالکل کروٹ دیدینا چاہیئے۔

مسئلہ:۔ (ضمیمہ) اکثر عوام نزع کے وقت شربت پلانے کو ضروری سمجھتے ہیں اور نہ پلانے والے کو ملامت کرتے ہیں حالانکہ نہ یہ ضروری ہے نہ قابل ملامت۔

روزہ

مسئلہ :۔ مشہور ہے کہ ایک روزہ رکھنا اچھا نہیں اس مشہور کی بھی کوئی اصل نہیں ہے۔

مسئلہ :۔ بعض میں مشہور ہے کہ محرم کی دسویں تاریخ کا روزہ نہ رکھے کیونکہ یزید کی ماں نے رکھا تھا۔ محض غلط ہے[۱]

مسئلہ :۔ عوام میں مشہور ہے کہ جو شخص شش عید کے روزے رکھنا چاہے اس کو چاہیے کہ ایک روزہ ضرور عید سے اگلے ہی دن رکھے ورنہ پھر وہ روزے نہ ہوں گے۔ سو یہ بالکل بے اصل بات ہے۔

مسئلہ :۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ نفل روزے کی سحری نہیں۔ سو یہ غلط ہے اس میں فرض اور نفل روزے سب برابر ہیں۔

مسئلہ :۔ بعض عوام سے سنا گیا ہے کہ نفل روزہ بعد نماز مغرب کے افطار کرے۔ سو اس کی کچھ اصل نہیں۔

زکوٰۃ

مسئلہ :۔ بعض عوام کا خیال ہے کہ اگر کسی کو زکوٰۃ کی رقم دیجائے اور کہا نہ جاوے کہ یہ زکوٰۃ ہے تو شاید زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔ سو یہ خیال بالکل غلط ہے بدون کہے بھی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ مگر دل میں ارادہ کرنا

---

[۱] حدیث شریف میں اس روزہ کا بڑا ثواب وارد ہوا ہے

ضروری ہے۔

مسئلہ:۔ بعضے عوام کا یہ خیال ہے کہ جو زیور چاندی سونے کا ہر دو پہنا جاتا ہے اسمیں زکوٰۃ نہیں۔ سو جان لینا چاہئے کہ رکھا ہوا زیور اور استعمال میں آنیوالا زیور سب برابر ہیں۔ سب میں زکوٰۃ ہے۔

حج

مسئلہ:۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ احرام میں دو پاٹ کی چادر جس کے درمیان میں سلائی ہو درست نہیں۔ یہ محض بے اصل ہے۔ مرد کو ممنوع وہ سلائی ہے جس سے کپڑے کو بدن کی ہیئت پر بنایا جاتا ہے۔ جیسے کرتہ، پاجامہ وغیرہ

مسئلہ:۔ دعنم ا بہت سے لوگوں پر حج فرض ہو جاتا ہے۔ مگر وہ یہی سمجھتے ہیں کہ ہم پر حج فرض نہیں ہوا اس غلطی میں مبتلا ہونیکی مختلف وجوہ ہیں اول یہ کہ سفر مدینہ کے مصارف کو بھی حج کے مصارف میں شمار کیا جاتا ہے اور عام طور پر اعلانات واخبارات میں بھی ان مصارف کو مصارف حج میں داخل کرتے ہوئے حج کے مصارف بتائے جاتے ہیں دوسرے یہ کہ تحائف وھدایا صدقات وخیرات اور تبرکات کی رقم کو بھی حج کے مصارف شمار کیا جاتا ہے حالانکہ شرعاً حج فرض ہونے میں سفر مدینہ اور تبرکات وغیرہ کے مصارف کا اعتبار نہیں بلکہ ہر اس شخص پر حج فرض ہو جاتا ہے جس کے پاس اتنا مال موجود ہو کہ اپنے ضروری کاروبار اور گذر اوقات اور واپسی تک اپنے اہل وعیال کا خرچہ نکال کر اسقدر روپیہ بچ رہے کہ اپنے وطن سے مکہ تک بلا کسی دقت، اور

تکلیف شدید کے اپنی حیثیت کے مطابق آجا سکتا ہے۔ غرضیکہ مصارف حج میں صرف وہ روپیہ شمار ہوگا جو مکہ مکرمہ تک آنے جانے کھانے پینے وغیرہ میں اور دیگر ضروریات سفر میں خرچ ہوگا۔ تحائف و تبرکات اور سفر مدینہ کے مصارف اس میں شمار نہ ہوں گے۔ البتہ حکومت کا ٹیکس نیز معلمی اور دیگر مصارف جو حکومت نے قانونی طور پر حجاج پر مقرر کر رکھے ہیں وہ شمار ہوں گے۔ تیسرے یہ کہ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جسکے پاس نقد روپیہ حج کرنے کے لائق موجود ہو اسپر حج فرض ہوتا ہے اور جائداد والوں پر حج فرض نہیں ہوتا یہ بھی غلط ہے۔ روپیہ نقد ہونا حج فرض ہونے کیلئے شرط نہیں بلکہ اگر کسی کے پاس اتنی جائداد ہے یا اور کوئی مال ہے کہ اگر اس میں سے کچھ حصہ فروخت کر دیا جائے تو اس سے حج کے مصارف اور اہل و عیال کے خرچہ کے علاوہ اتنی جائداد اور مال باقی رہے گا جس سے آئندہ اپنی گذر اوقات سہولت سے ہو سکتی تو اس پر حج فرض ہو جائے گا۔

قربانی اور عقیقہ

مسئلہ: بعض عوام کہتے ہیں کہ بقرعید کے روز قربانی کرنے تک روزہ سے رہے یہ محض بے اصل ہے۔ البتہ اپنی قربانی سے اول کھانا کھانا مستحب ہے لیکن وہ روزہ نہیں ہے۔ نہ تو کھانا فرض ہے اور نہ روزہ کا ثواب ہے نہ روزہ کی نیت ہے۔

مسئلہ:۔ بعض لوگ بدھیا جانور کی قربانی درست نہیں سمجھتے سو یہ محض غلط بات ہے۔ بلکہ بدھیا کی تو اور زیادہ افضل ہے۔ ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بدھیا دنبہ کی قربانی فرمائی ہے۔

مسئلہ:۔ بہت مشہور ہے کہ عقیقہ کا گوشت بچہ کے ماں، باپ، نانا، نانی، دادا دادی کو کھانا درست نہیں۔ سو اس کی کچھ اصل نہیں اس کا قربانی کا سا ہے

نکاح وطلاق خلع وظہار

مسئلہ:۔ بعض عوام کا یہ گمان ہے کہ بلا گواہ بھی محض مرد و زن کی رضامندی سے نکاح ہو جانے کو درست سمجھتے ہیں اور اس کا نام تن بخشی رکھا ہے۔ سو یہ گمان باطل محض ہے۔ اس طرح ہرگز نکاح نہیں ہوتا بلکہ وہ زنا ہوگا۔

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ پیر کو مریدنی سے نکاح درست نہیں یہ محض غلط ہے۔ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سب بیبیوں کے پیر تھے۔

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ بیس اولاد ہونے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے یہ بھی محض غلط ہے

مسئلہ:۔ بعض کہتے ہیں کہ حوا کو برا کہنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے یہ غلط ہے۔ البتہ حوا کو برا کہنا جائز نہیں۔ مسئلہ:۔ عوام میں مشہور ہے کہ اگر شوہر کے مرنے پر اس کا جنازہ گھر سے نکلنے سے پہلے اس کی عورت گھر سے دوسرے گھر چلی جائے تو جائز ہے بعد جنازہ نکلنے کے جائز نہیں گویا ان عوام کے خیال میں عدت وفات کے وقت سے شروع نہیں ہوتی۔ بلکہ جنازہ لیجانے کے وقت سے شروع ہوتی ہے یہ محض غلط ہے۔ مسئلہ:۔ عام دستور ہے کہ کوئی کافر عورت مسلمان ہو تو مسلمان کرتے ہی اس

کا نکاح کسی مسلمان سے کر دیتے ہیں سو یہ بڑی غلطی ہے۔ اگر کافروں کی عملداری میں کوئی کافر عورت مسلمان ہو جائے تو تین حیض گذرنے سے تو اس پر طلاق پڑے گی۔ اسکے بعد پھر تین حیض عدت چھ حیض کے بعد نکاح درست ہوگا۔ **مسئلہ:۔** بیوی اگر شوہر کو باپ کہدے تو عوام سمجھتے ہیں کہ نکاح میں خلل ہو جاتا ہے۔ سو یہ محض بے اصل بات ہے۔ بلکہ اگر شوہر بھی بیوی کو ماں یا بیٹی کہدے تو نکاح میں فرق نہیں آتا البتہ بیہودہ بات ہے۔ ہاں اگر یوں کہدے کہ تو مجھ پر مثل ماں بیٹی کے ہے تو اس میں بعض صورتوں میں عورت حرام ہو جاتی ہے جس کی تفصیل ضرورت کے وقت علماء سے معلوم ہو سکتی ہے۔ **مسئلہ:۔** بعض عوام کو اس میں شبہ رہتا ہے کہ حالت حیض میں نکاح شاید درست نہیں ہوتا سو یہ شبہ بے اصل ہے اس حالت میں بھی نکاح درست ہے البتہ ناف سے زانو تک اس حالت میں دیکھنا ہاتھ وغیرہ لگانا درست نہیں۔ **مسئلہ:۔** عوام الناس ممانی اور چچی اور سوتیلی ساس سے نکاح کرنے کو جائز نہیں سمجھتے سو یہ اعتقاد باطل ہے اور یوں کوئی لحاظ کی وجہ سے ان رشتوں سے نکاح نہ کرے وہ اور بات ہے۔ **مسئلہ:۔** بعض یہ سمجھتے ہیں کہ غصہ میں یا دھمکانے کی نیت سے اگر طلاق دیدے تو طلاق نہیں پڑتی۔ سو یہ بالکل غلط ہے۔ **مسئلہ:۔** (ضمیمہ) عوام میں مشہور ہے کہ دونوں عیدوں کے درمیان نکاح نہ کیا جاوے کیونکہ میاں بیوی کا نباہ نہیں ہوتا۔ سو یہ خیال خلاف شریعت ہے۔

خرید و فروخت کرایہ رہن حق شفعہ وغیرہ

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ غلہ کی تجارت ناجائز ہے مگر یہ امر بالکل غلط ہے۔ البتہ

جب قحط کی ایسی حالت ہو کہ غلہ قیمت سے بھی دستیاب نہیں ہوتا ہو اور اب اسکے بیچنے سے خلائق کو تکلیف ہونے لگے ایسی حالت میں غلہ روکنا حرام ہے۔ مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ کسی چیز کے خریدنے کے بعد بائع سے کچھ زیادہ مانگنا گناہ ہے جس کو رونگا کہتے ہیں سو یہ غلط بات ہے۔ البتہ بائع کو تنگ کرنا حرام ہے لیکن اگر خوشی سے دیدے تو کچھ حرج نہیں۔ مسئلہ:۔ بعضے زمیندار سمجھتے ہیں کہ خودرو گھاس محض روکنے سے ملکیت ہو جاتی ہے اور اس کا فروخت کرنا درست ہے۔ یہ دونوں باتیں محض غلط ہیں۔ مسئلہ:۔ یہ بھی بعضے زمینداروں کو کہتے سنا ہے کہ پھل آنے سے پہلے بہار کا بیچنا ویسے تو درست نہیں لیکن اگر اس بیع کے ساتھ کچھ زمین کا ٹھیکہ یعنی اجارہ بھی شامل ہو تو درست ہے۔ سو یہ بات بالکل غلط ہے۔ اس اجارہ سے وہ بیع درست نہیں ہو جاتی۔ مسئلہ:۔ عام زمینداروں میں یہ خیال ہے کہ اگر رہن میں راہن زمین مرہونہ کے منافع کو حلال کردے تو وہ حلال ہو جاتا ہے سو یہ بالکل صحیح نہیں بلکہ جب رہن میں انتفاع مشروط یا معروف ہوگا حرام ہوگا۔ مسئلہ: بعضے عوام گدہے اور گھوڑے کی جفتی کو برا سمجھتے ہیں۔ سو اس کی بھی کچھ اصل نہیں البتہ اس کی اجرت لینا جائز نہیں۔ مسئلہ:۔ بعض عوام سمجھتے ہیں کہ حق شفعہ رشتہ دار جدی کے ساتھ خاص ہے سو یہ محض غلط بات ہے۔ مسئلہ:۔ بعض عوام میں مشہور ہے کہ اولاد کے ہوتے ہوئے اگر اپنی جائداد کا جزو یا کل کسی کو ہبہ کرنا چاہے تو اس کے نافذ ہونے کی شرط یہ ہے کہ وہ جائداد اس واہب کی مکسوبہ ہو اگر جدی ہو تو جائز نہیں یہ محض غلط ہے مکسوب و موروث کا شرعاً ایک ہی حکم ہے۔

شکار و ذبح کا بیان:۔ مسئلہ۔ مشہور ہے کہ ذبح کرنے والے کی بخشش نہ

ہو گی سو یہ غلط بات ہے۔ **مسئلہ** :۔ بعضے کہتے ہیں کہ جس چاقو سے جانور ذبح کیا جاوے اس کے حلال ہونے کی شرط یہ ہے کہ اس چاقو میں تین کیلیں ہوں سو یہ بھی محض غلط ہے۔ **مسئلہ** :۔ مشہور ہے کہ ولد الزنا کا ذبیحہ درست نہیں یہ غلط ہے۔ **مسئلہ** :۔ بعض عوام عورتوں کے ذبیحہ کو درست نہیں سمجھتے سو یہ بھی غلط ہے۔ **مسئلہ** :۔ عوام میں مشہور ہے کہ ذابح کے معین پر بسم اللہ اللہ اکبر کہنا واجب ہے سو یہ محض غلط ہے۔ **مسئلہ** :۔ بعضے عوام سمجھتے ہیں کہ ذبح کی اعانت کرنے والا مثلاً جانور کو پکڑنے والا کافر ہو تو ذبیحہ حلال نہیں۔ یہ سمجھنا بالکل غلط ہے۔

مسئلہ :۔ (ضمیمہ) مشہور ہے کہ جب انڈا توڑا جاوے تو اس پر پہلے یہ تکبیر پڑھ لی جاوے سفید انڈا اتر بتر نہ اس کی ٹانگیں نہ اس کے سر سنت خلیل اللہ اکبر۔ سو اس کی اصل نہیں۔ **مسئلہ** :۔ مشہور ہے کہ نابالغ یا غیر ختنہ کیا ہوا کا ذبیحہ درست نہیں ہے۔ سو یہ غلط ہے۔

لباس و زینت اور پردہ

مسئلہ :۔ عوام میں مشہور ہے کہ مریدنی کو پیر سے پردہ نہیں سو یہ محض غلط ہے۔ جیسے اور مرد ہیں ایسا ہی پیر ہے۔ **مسئلہ** :۔ بعضی عورتیں سمجھتی ہیں کہ جس عورت کے ہاتھ میں چوڑی نہ ہو یا کم از کم ایک ناخن میں مہندی نہ ہو اس کے ہاتھ کا پانی مکروہ ہے۔ سو یہ محض غلط ہے۔ **مسئلہ** :۔ بعضی عورتیں سمجھتی ہیں کہ عورت کے بائیں ہاتھ میں کوئی نشانی عورت ہونے کی جیسے چوڑی۔ چھلہ ہونا ضروری ہے سو یہ محض غلط ہے۔ **مسئلہ** :۔ بعضی عورتیں صرف عدت میں نامحرم سے سر ڈھانکنے کو لازم سمجھتی ہیں

مسئلہ جو شخص ذبح کرتے وقت جانور کے ہاتھ پاؤں پکڑ کر ذبح میں مدد کرے اس پر بسم اللہ اللہ اکبر کہنا واجب نہیں اور جو شخص چھری پہ ہاتھ رکھ کر ذبح میں مدد دے اس پر بسم اللہ اللہ اکبر کہنا واجب ہے۔

اور ویسے نہیں یہ محض غلط ہے۔ مسئلہ:۔ بعض لوگوں کو دیکھا گیا کہ عمامہ باندھنے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں، اور بعضے بیٹھے ہوئے کھڑے ہو جاتے ہیں اسکی کوئی اصل نہیں۔

کھانا و پینا

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ دعوت میں سے بھوکا اٹھنا منع ہے سو اسکی کوئی اصل نہیں
مسئلہ:۔ بہت مشہور ہے کہ جھوٹا پانی کھڑے ہو کر پینا ثواب سمجھتے ہیں سو اسکی کوئی اصل نہیں۔ اور نہ نظر سے گزری نہ کسی محقق سے سُنا۔ مسئلہ:۔ بعض عوام کہتے ہیں کہ اگر گوشت میں ہڈی نہ ہو تو وہ گوشت مکروہ ہو جاتا ہے۔ سو یہ محض بے اصل ہے۔ مسئلہ:۔ اکثر عورتیں مردوں سے پہلے کھانا کھانے کو شرعاً معیوب سمجھتی ہیں یہ بے اصل بات ہے۔ مسئلہ:۔ (ضم) اکثر عوام میں دستور ہے کہ اگر کوئی شخص کھانا کھاتے وقت دوسرے شخص کو کھانا کھانے کے لئے بلاتا ہے اور اسکو منظور نہیں ہوتا تو اسکے جواب میں کہا کرتے ہیں کہ بسم اللہ کرو بس چونکہ اس موقع پر اس لفظ کا استعمال کرنا شرعاً ثابت نہیں ہے لہذا ترک کر دینا چاہیئے۔

شگون و فال

مسئلہ:۔ بعضے کہتے ہیں کہ فلاں جانور کے بولنے سے وبا پھیلتی ہے۔ سو یہ محض غلط ہے۔ مسئلہ:۔ بعض طلبہ کو سبق کے باب میں اس کا معتقد دیکھا ہے کہ:۔ اِذَا فَاتَ السَّبْتُ فَاتَ السِّتُّ۔ سو اگر اس کو قضیہ اتفاقیہ سمجھا جاوے تو خیر۔ لیکن لزومیہ سمجھنا بے اصل اور اختراع ہے اور شبہہ ہے تاثیر ایام کے قائل ہونے کا جو کہ شعبہ

ہے نجوم کا۔ **مسئلہ:۔** اسی طرح بعض طلبہ کو بدھ کے روز کتاب شروع کرنے کا اہتمام کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور اس کو کسی روایت کی طرف مستند سمجھتے ہیں۔ سو اس باب میں کوئی روایت ثابت نہیں۔ **مسئلہ:۔** (ضم) بعض عوام سمجھتے ہیں کہ مرد کی بائیں آنکھ اور عورت کی دائیں آنکھ پھڑکنے سے کوئی مصیبت رنج اور اس کے برعکس ہونے سے خوشی پیش آتی ہے یہ محض غلط خیال ہے۔ **مسئلہ:۔** (ضم) بعض صبح کے وقت کسی مقام جیسے نانوتہ۔ کیرانہ وغیرہ یا کسی جانور جیسے سور سانپ وغیرہ کے نام لینے کو منحوس اور برا سمجھتے ہیں یہ بالکل لغو بات ہے۔ **مسئلہ:۔** بعضے عوام کسی خاص دن یا کسی خاص وقت میں سفر کرنے کو برا یا اچھا سمجھتے ہیں۔ یہ کفار اور نجومیوں کا اعتقاد ہے۔ **مسئلہ:۔** (ضم) اکثر عوام کہتے ہیں کہ ہتیلی میں خارش ہونے سے مال ملتا ہے۔ اور تلوے میں خارش ہونے سے یا جوتے پر جوتا چڑھنے سے سفر در پیش ہوتا ہے یہ سب لغو اور مہمل بات ہے۔ **مسئلہ:۔** (ضم) بعض عورتیں مکان کی منڈیر پر کوّے کے بولنے سے کسی مہمان کی آمد کا شگون لیتی ہیں یہ خیال گناہ ہے۔ **مسئلہ:۔** (ضم) اکثر عوام سمجھتے ہیں کہ ڈدئی مارنے سے ہوکا ہو جاتا ہے۔ یعنی جس کے ڈوئی ماری جاوے وہ کھانا زیادہ کھانے لگتا ہے۔ یہ بالکل بے اصل بات ہے۔ **مسئلہ:۔** (ضم) عوام میں رائج ہے کہ کسی دوسرے کے ہاتھ سے جھاڑو لگ جائے تو وہ معیوب سمجھتا ہے اور برا مان کر کہتا ہے کہ میں کوئیں میں نمک ڈالوں گا جس سے تیرے منہ پر جھائیاں پڑ جائیں گی یہ بھی محض بے اصل ہے۔ **مسئلہ:۔** (ضم) بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جھاڑو مارنے سے مضروب[۱] علیہ کا جسم سوکھ جاتا ہے لہذا جھاڑو پر تھتکار دو یہ بات محض بے اصل ہے۔ **مسئلہ** (ضم) ہمارے

---

[۱] جس کو مارا جائے ۱۲

یہاں یہ بھی مروج ہے کہ جب کوئی آدمی کہیں جارہا ہو اور اس کو پیچھے سے بلایا جائے تو وہ لڑنے کو تیار ہو جاتا ہے کہ مجھے پیچھے سے تم نے کیوں بلایا ہے کیونکہ میرا کام نہیں ہوگا۔ اس بات کی شریعت میں کوئی اصل نہیں۔ مسئلہ:۔ (ضم) ہمارے یہاں بعض علاقوں میں عورتیں چکی کا ہاتھا چھوٹنے سے مہمان کے آنے کا شگون لیتی ہیں سو یہ مہمل بات ہے۔ مسئلہ:۔ (ضم) لوگوں میں مشہور ہے کہ اگر صبح یا شام کے وقت مرغا اذان دے یا مرغی اذان دے تو اُسے فوراً ذبح کر دو کیونکہ اس سے وبا پھیلتی ہے سو یہ غلط ہے۔ مسئلہ:۔ (ضم) اگر مریض کیلئے دو آدمی حکیم کو بلانے جاویں تو اُسے بُرا سمجھا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اب مریض صحتیاب نہیں ہوگا سو یہ غلط بات ہے۔ مسئلہ: (ضم) جب کوئی نئی دُلہن کوئیں پر پانی لینے جاوے تو اس کو تاکید کیجاتی ہے کہ پہلے کوئیں پر چراغ جلایا جاوے پھر پانی لایا جاوے سو یہ غلط بلکہ شرک ہے۔ مسئلہ:۔ (ضم) دستور ہے کہ جب کوئی کہیں جارہا ہو اور کوئی چھینک دیوے تو جانے والا واپس چلا جاتا ہے اور کہتا ہے کہ اب کام نہیں ہوگا۔ سو یہ غلط ہے۔ مسئلہ:۔ (ضم) بعض عورتیں سمجھتی ہیں کہ اگر نئی دولہن اپنے گھر یا صندوق وغیرہ کو قفل لگادے تو اس کے گھر کا تالا لگ جاتا ہے یعنی ویران ہو جاتا ہے۔ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ مسئلہ:۔ (ضم) بعض عوام خصوصاً عورتیں کہتی ہیں کہ دروازہ کی چوکھٹ پر بیٹھ کر کھانا کھانے سے مقروض ہو جاتا ہے۔ یہ غلط خیال ہے۔ مسئلہ:۔ (ضم) اکثر عوام سمجھتے ہیں کہ کتے کے رونے سے کوئی وبا یا بیماری پھیلتی ہے۔ یہ بھی محض غلط ہے اور بے اصل ہے۔ مسئلہ:۔ (ضم) مشہور ہے کہ اگر کسی گھر میں لڑائی کروانا منظور ہو تو اس گھر میں قنفذ[ل] کا کانٹا رکھ دو۔ سو جبتک وہ کانٹا اس گھر میں رہے گا اہل خانہ لڑتے رہیں گے۔ مسئلہ:۔ (ضم) جہلاء میں دستور ہے کہ جب

ل قنفذ ایک جانور ہے جس کو سیہ کہتے ہیں۔ اس کے بدن پر کانٹے ہوتے ہیں ۱۲

کوئی سفر کو جائے تو عورتیں کہتی ہیں کہ ابھی جھاڑو مت دو کیونکہ فلاں ابھی ابھی سفر کو گیا ہے سو یہ بیہودہ بات ہے۔ مسئلہ: (دہم) مشہور ہے کہ خرمن میں ہاتھ دھو کر کھانا نہ کھانا چاہئے اس سے اخذ کیا جاتا ہے کہ خرمن ہی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ سو یہ غلط ہے۔

متفرقات

مسئلہ: عوام میں مشہور ہے کہ روپیہ نے بہت دنوں تک "یا عزیز" کا وظیفہ پڑھا ہے۔ سو اسکی کچھ اصل نہیں۔ مسئلہ: مشہور ہے کہ عصر اور مغرب کے درمیان کھانا پینا برا ہے اور اسکی وجہ یہ تصنیف کی ہے کہ مرتے وقت یہی وقت نظر آتا ہے اور شیطان پیشاب کا پیالہ پینے کیلئے لاتا ہے سو اگر کھانے پینے کی عادت نہ ہوگی تو انکار کردیگا غرض اسکی بھی کوئی اصل نہیں۔ مسئلہ: مشہور ہے کہ ہاتھ میں چھڑی رکھنا درست نہیں، یزید نے ہاتھ میں رکھا تھا۔ یہ بھی محض غلط ہے۔ مسئلہ: مشہور ہے کہ جھاڑو کی لکڑی کا استعمال، درست نہیں سو یہ بھی غلط ہے۔ مسئلہ: مشہور ہے کہ میاں بیوی ایک پیر کے مرید نہ ہوں ورنہ بہن بھائی ہو جاتے ہیں یہ بھی محض غلط ہے۔ مسئلہ: مشہور ہے کہ حرام مال مطلقاً مول لینے سے پاک اور صاف ہو جاتا اسی طرح بدل لینے سے حلال ہو جاتا ہے۔ مثلاً کسی نے کوئی چیز چرائی یا پھل آنے سے پہلے بہار خرید لی پھر وہ چیز یا پھل بازار میں فروخت ہونے کے لئے آیا تو بعضے آدمی یوں سمجھتے ہیں کہ جب ہم نے دام دیکر مول لیا تو وہ ہمارے لئے درست ہے۔ اسی طرح اگر کسی نے رشوت لی پھر کسی سے روپیہ بدل لیا تو یوں سمجھتے ہیں کہ وہ بدلا کا روپیہ درست ہوگیا سو یہ دونوں باتیں محض غلط ہیں وہ مسئلہ اور ہے جس کو لوگوں نے غلط سمجھ لیا ہے۔

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ ڈھیکلی کا پانی پینا درست نہیں۔ سو یہ بھی محض غلط ہے۔
مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ رات کے وقت درخت نہ ہلائے کہ وہ بے چین ہوتا ہے یہ بھی محض بے اصل ہے۔ مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ تسبیح اس طرح سیدھی اس طرح الٹی اور اس طرح پڑھے اور اس طرح نہ پڑھے شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں۔
مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ قطب شمالی کی طرف سوتے میں پاؤں نہ کرے سو اسکی کچھ اصل نہیں۔ مسئلہ:۔ بعض عورتیں سمجھتی ہیں کہ اگر بلی نقصان بھی کرے تو بس صرف موسل میں روئی کا گالا باندھ کر مارنا درست ہے کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح مارا تھا۔ سو یہ مسئلہ اور حدیث دونوں غلط ہیں۔ مسئلہ:۔ غسلخانہ اور پاخانہ میں بات کرنے کو عوام ناجائز سمجھتے ہیں۔ سو اس کی کچھ اصل نہیں البتہ بلا ضرورت باتیں نہ کرے۔ مسئلہ:۔ عوام میں بعضے اعمال چور کے معلوم کرنے کیلئے جائز اور حجت سمجھتے ہیں سو سمجھ لینا چاہیئے نہ تو یہ اعمال جائز ہیں نہ شرعاً حجت ہیں اور جس فن کا وہ عمل ہے اس کے اصول سے وہ عمل قابل اعتنا نہیں۔ وہ بالکل خیال کے تابع ہے حتیٰ کہ اگر دو عامل مختلف دو شخصوں پر گمان چوری کا رکھتے ہوں تو ہر عامل کے عمل کا الگ الگ نام نکل آوے گا۔ بلکہ اگر ان عاملوں کو فرضی نام بھی بتلا دیئے جاویں تو اس عمل سے وہی نام نکل آویں گے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ عمل کوئی چیز نہیں۔ مسئلہ:۔ یہ عادت بہت شائع ہے کہ اگر نعوذ باللہ قرآن مجید کی بے ادبی ہو جاوے تو اس کے برابر اناج تول کر تصدق کرتے ہیں اسمیں اصل مقصود تو بہت مستحسن و قرین مصلحت ہے کہ بطور کفارہ اور جرمانہ کے صدقہ دیا جاتا ہے اسمیں نفس کا بھی انتظام ہے کہ آئندہ احتیاط رکھے لیکن دو امر اسمیں بے اصل اور قابل اصلاح ہیں۔ ایک یہ کہ قرآن مجید کو ترازو میں اناج کی برابر

اضافہ از حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ اگر رمضان میں کسی کو کچھ تراویح یا نماز عشا باجماعت نہ ملی ہو تو وہ وتر باجماعت نہ پڑھے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر کسی کی تراویح پوری نہ ہوئی ہوں اور امام وتر پڑھنے لگے تو وہ شخص وتر کی جماعت میں شریک نہ ہو حالانکہ یہ دونوں باتیں فتویٰ کے خلاف ہیں دونوں صورتوں میں وتر باجماعت پڑھنا چاہیئے۔

مسئلہ:۔ اکثر عورتیں یہ اعتقاد رکھتی ہیں کہ جب ایک ٹکر لگ جائے تو دوسری بھی لگانی چاہیئے۔ ورنہ کالا کتا کاٹے گا۔ یہ محض لغو اعتقاد ہے۔

مسئلہ:۔ بعض عورتوں کا خیال ہے کہ اپنے شوہر کا جھوٹا دودھ نہ پینا چاہیئے یہ بھی بالکل غلط ہے۔

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ قینچی نہ بجاؤ آپس میں لڑائی ہو جائے گی یا دو آدمیوں کے بیچ میں آگ پھاند کر نہ نکلو ورنہ انمیں لڑائی ہو جائے گی۔ یا گھر میں گھونگچیاں مت رکھو یا دو آدمی ایک کنگھی نہ کریں ورنہ لڑائی ہو جائیگی یا دن کو کہانیاں مت کہو نہیں تو مسافر راستہ بھول جائیں گے۔ یہ سب باتیں واہیات اور بے اصل اعتقاد ہیں اور بہت گناہ ہیں۔

مسئلہ:۔ مشہور ہے کہ ہنڈیا میں کھانے سے بیاہ شادی میں آندھی اور مینہ آتا ہے۔ یہ محض فضول خیال ہے۔

مسئلہ:۔ صفر کے مہینہ کو عورتیں منحوس سمجھتی ہیں اور اپنے نزدیک اسکا